السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں جس معاشرے میں رہتا ہوں یہاں زیادہ لوگ بریلوی ہیں یا پھر حنفی، میرے اپنے خاندان کا یہی حال ہے کچھ دن پہلے میرا بھائی وفات پا گیا۔ ہمارے گھر میں ایصال ثواب کے حوالے سے نشست لگائی گئی ہے جس میں قرآن خوانی ہو رہی ہے اور دانوں پر کلمہ طیبہ، آیت کریمہ وغیرہ کا ورد کیا جا رہا ہے میں نے ان سب کی مخالفت کی ہے تو مجھے کہا جا رہا ہے کہ ہمارے معاشرے میں کبھی کسی نے اس کی مخالفت نہیں کی جب ماں نے زیادہ ضد کی تو اب اس بات پر راضی ہو رہے ہیں کہ کوئی مفصل بات ہو جس کی بنا پر ہم اس عمل کو چھوڑ دیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایصال ثواب کی مذکورہ صورت بدعت ہے، جس کی شریعت میں کوئی دلیل نہیں ملتی۔ اور ہر وہ عمل جس کی شریعت میں کوئی دلیل نہ ہو وہ بدعت ہے، ہر بدعت گمراہی ہے، اور ہر گمراہی انسان کو جہنم میں لے جانے والی ہے۔

دین میں نئی نئی بدعتیں ایجاد کرنے کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ضلالت و گمراہی سے تعبیر کرتے ہوئے فرمایا:

''وَإِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْأُمُورِ فَإِنَّ كُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ'' (سنن أبي داود كتاب السنة باب في لزوم السنة ح 4607)

اور تم نو ایجاد شدہ کاموں سے بچو یقینا ہر نو ایجاد شدہ چیز بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔

آپ نے ان بدعات کو مردود قرار دیتے ہوئے فرمایا:

''مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ'' (صحيح مسلم كتاب الأقضية باب نقض الأحكام الباطلة ورد محدثات الأمور ح 1718)

جس نے بھی ہمارے اس دین میں کوئی ایسی چیز ایجاد کی جو اس میں سے نہیں ہے تو وہ مردود ہے۔

آپ اپنے ہر خطبہ میں ارشاد فرماتے تھے:

''فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ وَخَيْرُ الْهُدَى هُدَى مُحَمَّدٍ وَشَرُّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ'' (صحيح مسلم كتاب الجمعة باب تخفيف الصلاة والخطبة ح 867)

یقینا بہترین حدیث کتاب اللہ اور بہترین طریقہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے اور بدترین کام اس (دین محمدی صلی اللہ علیہ وسلم) میں نو ایجاد شدہ کام ہیں اور ہر بدعت گمراہی ہے۔

مگر افسوس کہ آج ہمارے اس دور میں بدعات و خرافات کا ایک طوفان امڈا نظر آتا ہے ہر نیا دن نئے فتنے کو جنم دینے والا اور نیا سال نئی بدعت کو فروغ دینے والا ثابت ہوتا ہے۔ امت مسلمہ خرافات و بدعات میں ایسی کھوئی ہے کہ سنت و سیرت کو بھول چکی ہے۔ اب بدعت ہی لوگوں کا دین بن چکا ہے, خرافات انکی عبادات بن گئی ہیں, اللہ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی حکم عدولیاں انکے لیے طاعات کا درجہ رکھتی ہیں۔ اور ستم بالائے ستم کہ یہ سب کچھ فضیلتوں کے لباس میں ملبوس نظر آتا ہے, اور ناصح اگر کوئی اٹھے اور انکی چیرہ دستیوں کی نقاب کشائی کرنا چاہے تو رجعت پسند, بنیاد پرست اور دقیانوس کے القاب سے ملقب ہو جاتا ہے۔

قرآن خوانی کی شرعی حیثیت کی تفصیل جاننے کے لءے بدیع الدین راشدی کی کتاب کا ضرور کریں جو کتاب و سنت ڈاٹ کام کے درج ذیل پتہ پر دستیاب ہے۔

http://www.kitabosunnat.com/kutub-library/article/urdu-islami-kutub/19-taqabul-masalik/190-quran-khawani-ki-shari-hasiyat.html

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1